

نامے جو میرے نام آئے

مجلہ التراث کے مضامین بہت ہی قابل تعریف اور معلومات پر مبنی ہیں۔ (آصف اقبال یوگو)

مجلہ التراث کو ہم نے ممان سے بڑھ کر پایا۔ الحمد للہ مضامین تفصیلی اور معیاری ہیں۔ البتہ بعض جگہوں پر

حوالہ جات نہ لکھن سکتے ہیں۔ آرنہو سکتے تو التراث کو سدہ ماہی کر دیا جائے۔ (یقین شاہ اور کرنٹی ابو ظہبی)

مجلہ التراث پر حصے کا شرف حاصل ہوا ماشاء اللہ سارے مضامین بہت اچھے ہیں۔ یہ اسلام کی منظمیتوں کا امین

ہے۔ "تذکرہ سوانح علمائے اہل سنت بلتستان" کا سلسلہ بہت اچھا ہے۔ (محمد نسیم بچی کراچی)

مجلہ التراث پڑھ کر مسرت ہوئی۔ ایسے دینی مجلات کی اشد ضرورت ہے۔ ہو سکے تو پرچہ ماہوار شائع کریں،

تب انتظار کی لکھیاں کم ہو سکتی ہیں۔ پرچے کے کامیاب اجراء پر مبارکباد ہو۔

(شرف الدین سہانگھڑ سندھ)

مجلہ التراث یقیناً ایک علمی شاہکار ہے۔ قلمکار، مبارک باد کے مستحق ہیں۔ یہ پرچہ جامعہ دارالعلوم کی قابل فخر

دستاویز ہے۔ آئے دن اس پرچے کی رعنائی اور علمی تمکھار دو آتشہ ہوتا جا رہا ہے۔ دعا ہے کہ یہ پرچہ ترقی کی

منزلیں طے کرتا چلا جائے! (احمد ابراہیم، صدر مکتبہ الشباب الاسلامی غوازی)

ماشاء اللہ "التراث" کم عمری کے باوجود دینی حلقوں اور رسالوں میں اپنا ایک مقام بنا چکا ہے، الحمد للہ تندرست ممکن ہو

تو اس کا اجراء سدہ ماہی کر دیا جائے اور ہدیہ -/30 روپے کر دیا جائے۔ (میاں انوار اللہ اسلام آباد)

آپ کا مجلہ (التراث) دیکھا خوشی ہوئی کہ آپ بہت علمی کام کر رہے ہیں۔ برائے مہربانی تمام شمارے ارسال

فرمائیں تاکہ فائل کر سکیں۔ (پروفیسر ڈاکٹر عبدالرؤف ظفر، بیہا، پور پور نیورسٹی)

جہاں تک مجلہ کا دورانیہ کم کرنے کا تعلق ہے، ان شاء اللہ اگر درپیش رکاوٹیں اور مسائل دور

ہو جائیں تو اس کا دورانیہ کم کریں گے۔ قارئین کے یہ تجاویز زیر غور ہیں۔

التراث اپنے مقالہ نگاروں سے استدعا کرتا ہے کہ اس کے مضمون نگاری کی شروط پر

پورا اترنے کی سعی کریں۔ (ادارہ)

التراث اپنی مثال آپ تھا۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اپنے مشن میں کامیابی و کامرانی عطا فرمائے۔ آمین

(سکندر نواز، جلم)